قومی سیاسی جماعتوں کے منشور کے لیے دس لازمی نکات

حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

اس وقت ایک طرف تو انتخابات کے التواء کی افواہیں گردش کر رہی ہیں جبکہ دوسری طرف مختلف سیاسی جماعتوں نے عوامی رابطے، سیاسی سرگرمیاں اور انتخابات کی تیاریاں شروع کر دی ہیں اور مختلف نعرے، دستور اور منشور سامنے آنے لگے ہیں۔ ایسے میں تمام سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے دستور و منشور کے لیے دس نکات پیش خدمت ہیں۔ ہماری دانست میں پاکستان کی سیاسی پارٹیوں کو اپنے اپنے منشور میں درج ذیل دس چیزوں کو نمایاں طور پر جگہ دینی چاہیے تاکہ ملک وقوم کی صحیح معنوں میں تعمیر وترقی کا عمل شروع کیا جاسکے۔ یاد رہے کہ ان چیزوں کو صرف منشور کا حصہ بنانا اور نعروں میں شامل کرنا کافی نہیں ہوگا، بلکہ اس ملک کی تقدیر بدلنے کے لیے ان پر اخلاص نیت اور صدق دل سے محنت اور جد جہد کی ضرورت ہوگی۔

(۱) اسلامائزیشن...... وطن عزیز دوقومی نظریے، کلمہ طیبہ کے نعرے اور اسلام کی بنیاد پر معرض وجود میں آیا۔ اس ملک میں اسلام اور شریعت کا نفاذ تمام مسائل کا حل ہے۔ اس کے لیے قرارداد مقاصد، بائیس نکات، پاکستان کے آئین اور بالخصوص اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی شکل میں ٹھوس بنیادیں موجود ہیں۔ انہی بنیادوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے سیاسی جماعتوں کو اس ملک کی حقیقی منزل کی طرف لے جانے کا اعلان کرنا چاہیے۔

(۲) ملکی آزادی وخودمختاری...... ہمارے مسائل کی بڑی وجہ غیروں کی غلامی، مغرب کی اندھی تقلید اور پالیسیوں میں غیروں کی ہدایات کی پیروی ہے۔ بلکہ لگتا ہے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے یہ ملک کسی کی کالونی ہو۔ اس لیے ملکی آزادی وخودمختاری کا تحفظ بھی اہم ترین معاملہ ہے اور اس کے لیے ایک مرتبہ پھر "تحریک آزادی" برپا کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر تحریک آزادی برپا نہ کی جاسکے تو کم از کم سیاسی جماعتوں کو اپنے انتخابی منشور میں تو یہ بات ضرور شامل کرنی چاہیے۔

(۳) تعلیم...... سیاسی جماعتوں کو اپنے منشور میں تعلیم کے فروغ، تعلیم کے بجٹ میں خاطر خواہ اضافے، ملک بھر میں یکساں نصاب تعلیم رائج کرنا چاہیے اور اپنی تمام تر توجہ اور توانائیاں تعلیم پر مرکوز رکھنی چاہییں۔

(۴) فوری اور سستا انصاف......اس وقت ہمارے ہاں فوری اور سستا انصاف ہر فرد اور ہر طبقے کی ضرورت اور مجبوری بن کر رہ گیا ہے۔ رشوت ستانی، مقدمات کے فیصلوں میں بلاوجہ کی تاخیر، تاریخوں پر تاریخیں اور انگریزی عدالتی نظام ایک ایسا مسئلہ ہے جس سے نجات دلانے کا اگر کوئی جماعت اعلان کرے تو اس کا اس ملک اور قوم پر بڑا احسان ہوگا۔

(۵) مساوات اور برابری......اس وقت ملک میں کھینچا تانی، عصبیت اور لوٹ مار کا جو ماحول دیکھنے میں آرہا ہے، اس کی بڑی وجہ امتیازی سلوک، دوہرے معیار اور بعض طبقات کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم رکھنا ہے۔ اس لیے سیاسی جماعتوں کو چاہیے کہ وہ چاروں صوبوں، فاٹا اور گلگت بلتستان کے عوام اور تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والوں کو مساوات اور برابری کی بنیاد پر ان کے حقوق دینے کا اعلان اور اہتمام کریں۔

(۶) امن وامان......اس وقت وطن عزیز میں قتل وغارت اور ٹارگٹ کلنگ کی جو افسوس ناک صورتحال ہے اس کی وجہ سے ہر کوئی پریشان ہے، ایسے میں عوام کے جان ومال کا تحفظ، ان کو فول پروف سیکیورٹی کی فراہمی اور ملک میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کو سنبھالا دینا بھی سیاسی جماعتوں کے لیے اہم چیلنج ہے۔

(۷) دینی مدارس کی آزادی وخود مختاری کا تحفظ......دینی مدارس اس ملک میں تعلیم کے فروغ اور لاکھوں بچوں اور بچیوں کو مفت تعلیم، قیام وطعام، کتابیں اور لباس مہیا کرنے والا ایک ایسا سسٹم ہے جو ہمارے لیے غنیمت اور اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے لیکن بد قسمتی سے وقفے وقفے سے مدارس کا بازو مروڑنے، ان کی حریت وآزادی کو سلب کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، ایسے میں ضرورت اس امر کی ہے کہ سیاسی جماعتیں دینی مدارس کی آزادی وخود مختاری کے تحفظ کو بھی اپنے منشور کا حصہ بنائیں۔

(۸) اسلامی تہذیب وثقافت کا احیاء......اس وقت اس ملک میں جس طرح مختلف انداز سے فحاشی وعریانی کو رواج دینے کی کوشش کی جارہی ہے وہ بہت افسوس ناک اور شرم ناک ہے، اس پر قابو پانے اور اسلام کا تصور شرم وحیا، عفت وعصمت اور اخوت و بھائی چارے والا کلچر رائج کرنے کی ضرورت ہے، اس اہم معاملے کو بھی سیاسی جماعتوں کو اپنے منشور کا حصہ بنانا چاہیے۔

(۹) مہنگائی، لوڈشیڈنگ اور سودی نظام کا خاتمہ......اس وقت ہوشربا مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے، دنوں بلکہ گھنٹوں کے حساب سے مہنگائی میں اضافہ ہورہا ہے، اس پر اگر قابو نہ پایا گیا اور سیاسی جماعتوں نے اس معاملے پر خصوصی توجہ نہ دی تو یہ ملک تیزی سے خونی انقلاب کی طرف بڑھ سکتا ہے۔ اسی طرح ہماری معیشت کی تباہی کی سب سے بڑی وجہ سودی نظام معیشت ہے۔ جب تک معیشت کے کنویں سے سود کو نہیں نکال دیا جاتا، اس وقت تک کسی بہتری کی امید نہیں کی جاسکتی، اس کو بھی باقاعدہ منشور کا حصہ بنانے کی ضرورت ہے۔

(۱۰) سرمایہ دارانہ نظام اور V.I.P کلچر کا خاتمہ......اس وقت ہماری قوم میں جو اونچ نیچ اور وی آئی پی کلچر کا رواج پارہا ہے، وہ بہت افسوس ناک ہے۔ چند خاندانوں کی حکمرانی ہے۔ اس صورتحال سے نجات کے لیے بھی نعرہ مستانہ بلند کرنے کی ضرورت ہے۔

☆......☆......☆